زیارت امام حسین علیہ السلام کے آداب

اس میں زیارت کے آداب کا ذکر ہے زائرین کو دوران سفر اور حرم مطہر میں انکا لحاظ رکھنا چاہیے اور وہ چند امور ہیں۔

(۱) زیارت کیلئے جانے سے قبل تین دن روزہ رکھے اور تیسرے دن غسل کرے جیسا کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے اسکا حکم صفوان کو دیا تھا جسکا ذکر ساتویں زیارت کے تحت آئے گا شیخ محمد بن مشہدی نے عیدین کی زیارت کے مقدمہ میں کہا ہے کہ جب زیارت کو جانے کا قصد کرے تو پہلے تین دن روزہ رکھے اور تیسرے دن غسل کرے اور اپنے اہل وعیال کو اپنے پاس جمع کر کے یہ پڑھے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّی أَسْتَوْدِعُکَ الْيَوْمَ نَفْسِی وَأَهْلِی وَمالِی وَوَلَدِی وَکُلَّ مَنْ کانَ مِنِّی بِسَبِيلٍ الشَّاهِدَ

اے معبود میں آج تیرے سپرد کرتا ہوں اپنی جان اپنا خاندان اپنا مال اور اولاد اور وہ سب کچھ جو میرے ساتھ متعلق ہے وہ اس وقت

مِنْهُمْ وَالْغائِبَ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنا بِحِفْظِ الْإِيمَانِ وَاحْفَظْ عَلَيْنا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنا فِی حِرْزِکَ وَلا تَسْلُبْنا

حاضر ہے یا غائب اے معبود! ہماری حفاظت کر اپنی نگہبانی سے ہمارے ایمان کی اور ہماری حفاظت فرما' اے معبود' ہمیں اپنی پناہ میں رکھ ہم سے

نِعْمَتَکَ وَ لا تُغَيِّرْ مَا بِنا مِنْ نِعْمَةٍ وَعافِيَةٍ، وَزِدْنا مِنْ فَضْلِکَ إِنَّا إِلَيْکَ راغِبُونَ.

اپنی نعمت واپس نہ لے اور تبدیلی نہ کر اس میں جو نعمت اور سکھ ہمیں دیا ہے اور ہم پر زیادہ فضل فرما کہ ہم نے تیری طرف رغبت کی ہے۔

اس کے بعد نہایت عاجزی اور فروتنی کے ساتھ گھر سے نکلے اور یہ کلمات کثرت سے دہراتا جائے:

لَا اِلَهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَکْبَرُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ.

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اللہ بزرگتر ہے اور حمد اللہ ہی کیلئے ہے۔

پھر خدا کی ثناء کرے اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور انکی آل علیہم السلام پر درود پڑھتے ہوئے بڑے وقار اور آہستگی سے چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتے ہوئے چلے۔ایک روایت میں ہے کہ حق تعالیٰ امام حسین علیہ السلام کے زائر کے پسینے کے ہر قطرے سے ایک ہزار فرشتے پیدا فرماتا ہے۔ جو خدا کی تسبیح کرتے ہیں اور خود اس شخص کے لیے اور ہر زائر کے لیے قیامت تک استغفار کرتے رہتے ہیں۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہوئی ہے کہ جب حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کو جائے تو اسکے سر کے بال الجھے ہوئے اور گرد آلود ہوں اور زائر بھوکا پیاسا ہو کہ آنجناب اسی حالت میں شہید کیے گئے تھے پس وہاں اپنی

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

حاجات طلب کرے پھر اپنے گھر لوٹ آئے اور کربلا کو اپنا وطن نہ بنائے۔

(۳) زیارت پر جاتے ہوئے لذیذ غذائیں **%o** حلوہ اور بریانی کو اپنا زادراہ نہ بنائے بلکہ روٹی دودھ اور دہی وغیرہ کو اپنی غذا قرار دے، امام جعفر صادقؑ سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا: میں سن رہا ہوں کہ بعض لوگ امام حسینؑ کی زیارت کے لیے جاتے ہیں جو اپنے ساتھ ایسی غذا رکھتے ہیں جس میں بکرے کی بھنی ہوئی ران اور حلوہ ہوتا ہے حالانکہ یہی لوگ جب باپ یا رشتے داروں کی قبروں پر جاتے ہیں تو ایسی غذائیں ساتھ نہیں لے جاتے ایک اور معتبر روایت میں ہے کہ امام صادقؑ نے مفضل بن عمر سے فرمایا کہ حضرت امام حسینؑ کی اس طرح سے زیارت کرنے سے بہتر ہے کہ آپ کی زیارت نہ کی جائے امام حسینؑ کی زیارت نہ کرنے کی بجائے بہتر ہے۔ کہ تم ان کی زیارت کرو (یعنی امام مظلوم کی زیارت کرو) مفضل کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا کہ حضور آپ نے میری کمر توڑ دی ہے! آپ نے فرمایا کہ قسم بخدا اگر تم اپنے باپ دادا کی قبروں پر جاؤ تو حالت رنج وغم میں جاتے ہو اور امام مظلوم کے مزار پر جاتے وقت اپنے ہمراہ بہترین غذائیں لے کر جاتے ہو۔ حالانکہ تمہیں وہاں پریشان بال اور خاک آلودہ حالت میں جانا چاہیے۔ مولف کہتے ہیں: مالدار آدمی کے لیے کس قدر شائستہ ہے کہ اس حدیث کا مطالعہ کرے اور کربلا جاتے وقت راستے میں جب اس کے احباب اس کی ضیافت کریں اور عمدہ غذائیں اس کے سامنے رکھیں تو اس کو قبول نہیں کرنا چاہیں اور کہنا چاہیے کہ ہم تو کربلا کے مسافر ہیں اس طرح کی غذائیں ہمارے لیے مناسب نہیں ہیں۔ شیخ کلینیؒ نے روایت کی ہے۔ کہ امام حسینؑ کی شہادت کے بعد آپ کی زوجہ محترمہ کلبیہ نے آپ کا ماتم بپا کیا۔ وہ خود بھی روئیں اور دیگر عورتوں اور باندیوں کو بھی رلایا یہاں تک کہ ان کے آنسو خشک ہوگئے۔ ایک دفعہ کسی نے ان بی بی کے لیے جونی نام کا ایک حلال پرندہ بھیجا تاکہ وہ اسے کھائیں تو ان کے جسم میں اتنی طاقت آجائے کہ وہ امام حسینؑ کو روسکیں جب انہوں نے اس پرندے کو دیکھا تو پوچھا کہ یہ کیا ہے؟ انہیں بتایا گیا کہ یہ ہدیہ ہے جو فلاں شخص نے آپ کیلئے بھیجا ہے کہ آپ اسے کھائیں اور اس سے آپ کے بدن میں امام حسینؑ کو رونے کی طاقت آجائے تب ان بی بی نے فرمایا کہ ہم کسی شادی میں مشغول نہیں ہیں کہ اس طرح کے کھانے کھائیں۔ پھر بی بی نے حکم دیا کہ اس پرندے کو یہاں سے لے جائیں۔

(۴) سفر زیارت کے دوران مستحب ہے کہ انسان عاجزی، انکساری، خضوع، خشوع اور ذلیل غلام کی طرح راستہ طے کرے۔ پس آج کل جو لوگ جدید ذرائع **%o** ریل گاڑی اور ہوائی جہاز میں سوار ہو کر جاتے ہیں انہیں بطور خاص یہ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

خیال رکھنا چاہیے کہ وہ دوسرے زائرین پر اپنی بڑائی نہ جتائیں جو بڑی مشقتوں کے ساتھ کربلا معلیٰ پہنچتے ہیں۔علماء کرام نے اصحاب کہف کے حالات میں نقل کیا ہے کہ وہ دقیانوس کے ہم نشین اور وزیر تھے۔ جب اللہ تعالیٰ کی رحمت ان کے شامل حال ہوئی تو وہ عبادت الٰہی اور اصلاح نفس کی طرف متوجہ ہوئے اور اپنی بہتری اسی میں دیکھی کہ لوگوں سے کنارہ کشی کر کے ایک غار میں پناہ لیں اور وہاں خدا کی عبادت کیا کریں۔ پس وہ گھوڑوں پر سوار ہو کر شہر سے نکل پڑے اور جب تین میل کا فاصلہ طے کر چکے تو ان میں سے ایک جس کا نام (لمیخا تھا اس نے اپنے ساتھیوں سے کہا کہ اے میرے بھائیو! دنیا کی بادشاہی چلی گئی اور آخرت کی منزل آ پہنچی ہے اب اپنے گھوڑوں سے اترو اور پا پیادہ اللہ کے حضور چلو شاید کہ تم پر رحم فرمائے اور تمہاری کشادگی کی راہ نکالے۔ تب وہ گھوڑوں سے اترے اور سات فرسخ (۲۵ میل) پیدل سفر کیا جس سے ان کے پاؤں زخمی ہو گئے اور ان سے خون بہنے لگا۔ اسی طرح امام حسین علیہ السلام کے زائرین کو بھی اس امر کی طرف متوجہ رہنا چاہیے۔ وہ اس بات کو سمجھیں کہ وہ اس راستے میں جس قدر تواضع اور انکساری اختیار کریں گے وہ ان کی بلندی کا موجب ہو گی۔ چنانچہ امام حسین علیہ السلام کی زیارت کے آداب کے بارے میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو شخص امام مظلوم کی زیارت کرنے پا پیادہ جائے تو خدا تعالیٰ اس کے ہر قدم پر ایک ہزار نیکیاں لکھے گا اس کے ایک ہزار گناہ مٹا دے گا اور جنت میں اس کے ایک ہزار درجے بلند فرمائے گا جب زائر نہر فرات پہنچے تو وہاں غسل کرے اور جوتے اٹھائے ننگے پاؤں ایک ذلیل غلام کی طرح حرم مطہر کی طرف روانہ ہو۔

(۵) اگر راستے میں دیکھے کہ امام حسین علیہ السلام کے زائر تھکے ہوئے ہیں اور دوسروں سے پیچھے رہ گئے ہیں تو جہاں تک ہو سکے ان کی مدد و خدمت کرے اور ان کو منزل پر پہنچانے کی کوشش کرے' یاد رہے کہ نہ ان کو کمتر سمجھے اور نہ ہی ان کو نظر انداز کرے۔ شیخ کلینیؒ نے معتبر سند کے ساتھ ہارون سے روایت کی ہے کہ میں امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر تھا کہ آپ نے وہاں بیٹھے ہوئے ایک آدمی سے فرمایا: تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم ہمارا استخفاف یعنی ہم سے بے پروائی کرتے ہو؟ ان میں سے ایک آدمی جو خراسان کا رہنے والا تھا کھڑا ہو گیا اور عرض کیا ہم خدا کی پناہ مانگتے ہیں اس سے کہ آپ کا یا آپ کے حکم کا استخفاف کریں اور اسے حقیر سمجھیں۔ آںؑ نے فرمایا کہ ہاں تم بھی انہی لوگوں میں سے ہو جنھوں نے میری پرواہ نہیں کی اور بے توجہی برتی' اس نے کہا میں خدا کی پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ آپ کو کمتر گردانوں۔ آپ نے فرمایا تمہارا برا ہو کیا وہ تمہیں نہیں تھے کہ جب ہم جحفہ کے قریب پہنچے تو ایک شخص نے تم سے کہا کہ مجھے تھوڑی دور تک اپنی سواری پر لیے چلو کہ میں تھک گیا ہوں۔ لیکن تم نے اس کی طرف نظر اٹھا کر نہ دیکھا اس کی کچھ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

پروانہ کی اور آ گے نکل آ ئے۔پس جو آدمی کسی مومن کو پست سمجھے وہ ہمیں ذلیل وخوار کرتا ہے اور خدائے تعالیٰ کے احترام کوضائع وبرباد کرتا ہے۔مولف کہتے ہیں: ہم نے تیسرے باب کی پہلی فصل میں آداب زیارت میں سے نویں ادب میں علی بن یقطین کی ایک روایت تحریر کی ہے جواس مقام سے مناسبت رکھتی ہے۔پس زائر اسے پڑھے اوراس میں بہترین نصیحت ہے۔ یہ پانچواں ادب جو ہم نے ابھی ذکر کیا ہے اگر چہ امام حسین علیہ السلام کی زیارت کے لیے خاص نہیں ہے، لیکن اس زیارت کے سفر سے بھی اس کا بہت زیادہ تعلق ہے۔لہٰذا ہم نے یہاں اس کا ذکر کیا ہے۔

(۶) ثقہ Y محمد بن مسلم سے روایت ہے کہ میں نے امام محمد باقر علیہ السلام کی خدمت میں عرض کیا کہ جب ہم آپ کے جد بزرگوار امام حسین علیہ السلام کی زیارت کو جائیں تو کیا یہ حج پر جانے کے مترادف نہیں ہے آپ نے فرمایاہاں ایسا ہی ہے! میں نے عرض کی تو پھر ہمارے لیے وہی امورضروری ہیں جو حج کے سفر میں ہوتے ہیں؟ آپ نے فرمایا!ہاں تم پر لازم ہے کہ اپنے رفیق سفر کے ساتھ اچھا برتاؤ کرو، اچھی بات اور ذکر الٰہی کے سوا کوئی بات نہ کرو، تمہارا لباس پاک و پاکیزہ ہونا چاہیے، زائر حرم میں جانے سے پہلے غسل کرے اور عاجزی وانکساری کے ساتھ چلے بہت زیادہ نمازیں پڑھے اور محمد وآل محمد علیہم السلام پر کثرت سے درود وسلام بھیجے۔اپنے آپ کونامناسب ونارواباتوں اورکاموں سے روکے، آنکھوں کوحرام اورشبہ والی چیزوں کی طرف سے بندرکھے، پریشان حال برادر مومن کے ساتھ احسان ونیکی کرے اور اگر کسی کے مصارف کم پڑ گئے ہوں تواس کی مالی امداد کرے اوراپنے مصارف کی رقم خوداس پر تقسیم کردے، تقیہ کرتا رہے کہ دین کی حفاظت تقیہ میں ہے جن چیزوں سے خدائے تعالیٰ نے روکا ہے ان سے بچتا رہے۔قسم نہ کھائے اور کسی سے لڑائی جھگڑا نہ کرے کہ جس میں اسے قسم اٹھانا پڑے۔پس اگر تم ان باتوں پرعمل کروتو زیارت حسینؑ میں تمہیں حج وعمرہ کا ثواب حاصل ہوگا اور تم کو اس شخص کی طرف سے بھی ثواب ملے گا، جس کے لیے تم نے اپنا مال خرچ کیا اوراپنے اہل وعیال کو چھوڑ کرآئے ہو۔وہ تمہارے گناہ معاف کردے گا اور تمہیں اپنی رحمت وخوشنودی سے ہم کنار کردے گا۔

(۷) ابوحمزہ ثمالی نے امام جعفرصادق علیہ السلام سے زیارت امام حسین علیہ السلام کے بارے میں نقل کیا ہے کہ آپ نے فرمایا: زائر جب کربلا معلیٰ پہنچے تواپنا سامان اتاردے، تیل اور سرمہ نہ لگائے گوشت نہ کھائے جب تک وہاں رہے۔

(۸) فرات کے پانی سے غسل کرے کہ اس کی فضلیت میں بہت سی روایات آئی ہیں اور امام جعفرصادق علیہ السلام کی ایک حدیث ہے کہ جو شخص فرات سے غسل کر کے امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرے تو گناہوں سے اس طرح پاک ہو جائے گا ‰ اپنی پیدائش کے دن گناہوں سے پاک تھا۔اگر چہ گناہ کبیرہ بھی کئے ہوں۔روایت میں ہے کہ آپ کی خدمت

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

میں عرض کیا گیا کہ اکثر اوقات ہم امام حسینؑ کی زیارت کو جاتے ہیں۔ لیکن سردی وغیرہ کے باعث غسل نہیں کر پاتے۔ اس پر آپ نے فرمایا کہ جو شخص آب فرات سے غسل کر کے امام حسینؑ کی زیارت کرے اس کے لیے اتنا ثواب لکھا جائے گا جس کا اندازہ نہیں کیا جا سکتا۔ بشیر دہان سے روایت ہے کہ امام جعفر صادقؑ نے فرمایا کہ جو شخص امام حسینؑ کی زیارت کو جائے اور آب فرات سے غسل و وضو کر لے تو جتنے قدم اٹھا کر وہاں سے روضہ مبارک پر جائے اور آئے گا خدائے تعالیٰ ہر قدم پر اس کے لیے ایک حج و عمرہ کا ثواب لکھے گا بعض روایتوں میں ہے فرات کے اس حصے میں غسل کرے جو روضہ امام حسینؑ کے مقابل ہے اور بہتر یہ ہے۔ جیسا کہ بعض روایتوں سے بھی معلوم ہوتا ہے جب فرات پر پہنچے تو سو مرتبہ اللہ اکبر اور سو مرتبہ لا الہ الا اللہ اور سو مرتبہ محمدؐ و آل محمدؐ پر درود بھیجے۔

(۹) جب حائر یعنی روضہ اقدس کے اندر داخل ہونا چاہے تو مشرق والے دروازے سے داخل ہو جیسا کہ امام جعفر صادقؑ نے یوسف کناسی کو حکم دیا تھا۔

(۱۰) ابن قولویہ سے روایت ہے کہ امام جعفر صادقؑ نے مفضل بن عمر کو کہا کہ اے مفضل! جب تم امام حسینؑ کی ضریح کے دروازہ پر پہنچو تو رک جاؤ اور یہ کلمات پڑھو اگر تم نے یہ کلمات کہے تو ہر کلمے کے بدلے تجھے اللہ تعالیٰ کی رحمت نصیب ہوگی اور وہ کلمات یہ ہیں:

اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا وارِثَ آدَمَ صَفْوَةِ اللهِ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا وارِثَ نُوحٍ نَبِیِّ اللهِ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ

آپ پر سلام ہو اے آدمؑ کے وارث جو خدا کے برگزیدہ ہیں آپ پر سلام ہو اے نوحؑ کے وارث جو خدا کے نبی ہیں

یَا وارِثَ إِبْراهِیمَ خَلِیلِ اللهِ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا وارِثَ مُوسی کَلِیمِ اللهِ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا وارِثَ

آپ پر سلام ہو اے ابراہیمؑ کے وارث جو خدا کے خلیل ہیں سلام ہو آپ پر اے موسیٰ کے وارث جو خدا کے کلیم ہیں

عِیسَی رُوحِ اللهِ، اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِیبِ اللهِ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا وارِثَ عَلِیٍّ

آپ پر سلام ہو اے عیسیٰؑ کے وارث جو روح خدا ہیں آپ پر سلام ہو اے محمدؐ کے وارث جو خدا کے حبیب ہیں

وَصِیِّ رَسُولِ اللهِ، اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا وارِثَ الْحَسَنِ الرَّضِیِّ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ فاطِمَةَ

آپ پر سلام ہوا ے علی کے وارث جو رسولؐ کے وصی ہیں آپ پر سلام ہو اے حسنؑ کے وارث

بِنْتِ رَسُولِ اللهِ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ أَیُّهَا الشَّهِیدُ الصِّدِّیقُ، اَلسَّلامُ عَلَیْکَ أَیُّهَا الْوَصِیُّ الْبارُّ التَّقِیُّ،

جو پسندیدہ خدا ہیں آپ پر سلام ہو اے فاطمہؑ کے وارث جو رسولؐ خدا کی دختر ہیں آپ پر سلام ہو اے وہ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

اَلسَّلَامُ عَلَی الْاَرْوَاحِ الَّتِی حَلَّتْ بِفِنَائِکَ وَأَنَاخَتْ بِرَحْلِکَ، اَلسَّلَامُ عَلَی مَلَائِکَةِ اللّٰهِ الْمُحْدِقِینَ

شہید جو صدیق ہے آپ پر سلام ہو اے وہ وصی جو نیک اور پرہیزگار ہے سلام ہو ان روحوں پر کہ جو آپ کے آستانہ پر اتریں اور اپنی سواریاں یہاں باندھیں سلام ہو خدا کے فرشتوں پر جو آپ کے گرد رہتے ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے نماز قائم کی اور زکوٰۃ دی آپ نے نیک کاموں کا حکم دیا اور برے کاموں سے روکا آپ نے خدا کی بندگی کی حتیٰ کہ آپ شہید ہو گئے آپ پر سلام ہو اور خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات ہوں۔

بِکَ أَشْهَدُ أَنَّکَ قَدْ أَقَمْتَ الصَّلاةَ، وَآتَیْتَ الزَّکَاةَ، وَأَمَرْتَ بِالْمَعْرُوفِ، وَنَهَیْتَ عَنِ

الْمُنْکَرِ وَعَبَدْتَ اللّٰهَ مُخْلِصاً حَتَّی أَتَاکَ الْیَقِینُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهُ.

اس کے بعد چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتے ہوئے قبر شریف کی طرف چلے تا کہ اسے اس شخص کا ثواب ملے جو خدا کی راہ میں اپنے خون میں غلطاں ہو۔ جب قبر مبارک کے قریب پہنچے تو اپنے ہاتھوں کو اس سے مس کرے اور کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حُجَّةَ اللّٰهِ فِیْ اَرْضِهٖ وَسَمَآئِهٖ.

آپ پر سلام ہو اے خدا کی حجت اس کی زمین و آسمان میں۔

اب دو رکعت نماز پڑھے حضرتؑ کے قرب میں پڑھی گئی ایک رکعت کے بدلے میں اسے ہزار حج وعمرہ، ہزار غلاموں کی آزادی اور ہزار مرتبہ پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ رہ کر جہاد کرنے کا ثواب ملے گا۔

(۱۱) ابوسعید مدائنی کہتے ہیں کہ میں امام جعفر صادقؑ کی خدمت میں حاضر ہوا اور پوچھا کہ آیا میں امام حسینؑ کی زیارت کرنے جاؤں؟ آپ نے فرمایا: ہاں ہمارے جد رسول اللہ کے فرزند کی زیارت کو جاؤ اور جب تم زیارت کرو تو آپ کے سر مبارک کی طرف ہزار مرتبہ تسبیح امیر المومنین علیہ السلام اور پاؤں کی طرف ہزار مرتبہ تسبیح سیدہ فاطمہ علیہا السلام پڑھنا پھر دو رکعت نماز پڑھنا جس کی پہلی رکعت میں سورہ یاسین اور دوسری رکعت میں سورہ رحمٰن پڑھنا جب ایسا کرو گے تو تمہارے لیئے بہت عظیم اجر ہو گا میں نے عرض کی آپ پر فدا ہو جاؤں مجھے امیر المومنین علیہ السلام اور سیدہ فاطمہؑ کی تسبیح تعلیم فرمایئے کہ وہ کس طرح ہے؟ آپ نے فرمایا: ہاں اے ابوسعید! امیر المومنین علیہ السلام کی تسبیح یہ ہے:

سُبْحَانَ الَّذِی لَا تَنْفَدُ خَزَائِنُهُ سُبْحَانَ الَّذِی لَا تَبِیدُ مَعَالِمُهُ سُبْحَانَ الَّذِی لَا یَفْنَی مَا عِنْدَهُ سُبْحَانَ

پاک ہے وہ جس کے خزانے ختم نہیں ہوئے پاک ہے وہ جس کی نشانیاں مٹتی نہیں پاک ہے وہ کہ جو کچھ اس کے پاس ہے

الَّذِی لَا یُشْرِکُ أَحَداً فِی حُکْمِهِ سُبْحَانَ الَّذِی لَا اضْمِحْلَالَ لِفَخْرِهِ سُبْحَانَ الَّذِی لَا انْقِطَاعَ لِمُدَّتِهِ

فنا نہیں ہوتا پاک ہے وہ جس کے حکم میں کوئی اس کا شریک نہیں پاک ہے وہ جس کا افتخار کم نہیں ہوتا پاک ہے وہ جس کی بزندگی کا سلسلہ نہیں ٹوٹتا

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

لسُبُحانَ الَّذِی لا َ اِلهَ غَیرُهُ. اور تسبیح حضرت زہراؑ یہ ہے: سُبُحانَ ذِی الُجَلالِ الُبَاذِخِ الُعَظِیمِ سُبُحَانَ ذِی
پاک ہے وہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں پاک ہے وہ جو بڑے جلال و بزرگی کا مالک ہے پاک ہے وہ جو

الُعِزِّ الشَّامِخِ الُمُنِیفِ سُبُحانَ ذِی الُمُلُکِ الُفَاخِرِ الُقَدِیمِ سُبُحَانَ ذِی الُبَهُجَةِ وَالُجَمَالِ سُبُحانَ
بڑی بلند عزت کا مالک ہے پاک ہے وہ جو قدیم ملک و افتخار والا ہے پاک ہے وہ جو حسن و جمال والا ہے پاک ہے وہ جس نے نور

مَنُ تَرَدَّیٰ بِالنُّورِ وَالُوَقارِ سُبُحانَ مَنُ یَریٰ أَ ثَرَ النَّمُلِ فِی الصَّفَا وَوَقُعَ الطَّیُرِ فِی الُهَوَاءِ .
اور وقار کی ردا پہنی پاک ہے وہ جو پتھر پر [1] چیونٹی کا نقش پا اور ہوا میں اڑتے پرندے کو دیکھتا ہے۔

(۱۲) اپنی فریضہ ونافلہ نمازیں امام حسینؑ کے تعویذ قبر کے قریب ادا کرے کہ وہاں نماز قبول ہوتی ہے' سید ابن طاؤس نے فرمایا ہے کہ زائر کوشش کرے کہ حائر حسینی میں اس کی کوئی فریضہ اور نافلہ نماز فوت نہ ہو۔ کیونکہ روایت میں ہے کہ قبر امام حسینؑ کے نزدیک فریضہ نماز کا ثواب حج کے برابر اور نافلہ کا ثواب عمرہ کے برابر ہے۔ مؤلف کہتے ہیں: مفضل بن عمر کی روایت میں حائر حسینی میں نماز کے لئے زیادہ ثواب ذکر ہو چکا ہے معتبر روایت میں امام جعفر صادقؑ سے نقل ہوا ہے کہ جو شخص امام حسینؑ کی زیارت کرے اور ان کے قرب میں دو یا چار رکعت نماز بجالائے تو اس کے نامہ اعمال میں حج وعمرہ کا ثواب لکھا جائے گا۔ روایتوں سے معلوم ہوتا ہے کہ نماز زیارت یا کوئی اور نماز آپ کی قبر مبارک کے پیچھے یا سرہانے کی طرف جہاں بھی ادا کرے بہت بہتر ہے' اگر سرہانے کی طرف نماز پڑھنا چاہے تو ذرا پیچھے ہٹ کر پڑھے کہ اس کے کھڑے ہونے کی جگہ ٹھیک قبر کے سامنے نہ ہو کہ اس صورت میں نماز باطل ہو جاتی ہے۔ جبکہ ہمارے بہت سے زائرین اس مسئلے سے لاعلم ہیں امام جعفر صادقؑ سے ابوحمزہ ثمالی روایت کرتے ہیں کہ حضرت کے سر کی طرف دو رکعت نماز اس طرح بجالائے کہ پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ یاسین اور دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ رحمٰن پڑھے اگر چاہے تو حضرت کی قبر کے پیچھے بھی نماز پڑھ لے لیکن بالائے سر نماز پڑھنا زیادہ بہتر ہے۔ جب اس نماز سے فارغ ہو جائے تو پھر جو نماز چاہے' وہاں بجائے لائے لیکن یہ دو رکعت نماز بجالانا ضروری ہے ہر اس قبر کے پاس جس کی زیارت کر رہا ہے۔ ابن قولویہؒ نے امام محمد باقرؑ سے روایت کی ہے کہ آپ نے ایک شخص سے فرمایا: اے فلاں جب تمہیں کوئی حاجت درپیش ہو تو امام حسینؑ کی قبر شریف کے نزدیک جا کر چار رکعت نماز بجالاؤ اور پھر اپنی حاجت طلب کرو۔ کیونکہ وہاں فریضہ نماز کا پڑھنا حج کے برابر اور نافلہ نماز کا پڑھنا عمرہ کے برابر ہے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com